

بکس 8.1: کرپٹو اثاثے - مضر خطرات اور مواقع، اور پوری دنیا میں نگرانی کی صورت حال

زرمبادلہ کے نظام اور سرمائے کی پرواز پر مضمرات: چونکہ کرپٹو اثاثے کسی بھی غیر ملکی زرمبادلہ اتھارٹی کی نگرانی کے بغیر صارفین کو سرحد پار ایک دوسرے سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اس کی وجہ سے یہ زرمبادلہ کے کنٹرول کے متعلق طریقہ کار کے لیے چیلنج پیدا کر سکتے ہیں اور سرمائے کے ناخوشگوار اخراج کا باعث بن سکتے ہیں جو کسی ایسے ملک کے لیے باعث تشویش ہو سکتا ہے جسے پہلے ہی زرمبادلہ کے چیلنجوں کا سامنا ہو۔

مالی استحکام یعنی مالی اداروں اور بازاروں کے مالی استحکام کے لیے خدشات۔ چند بینکوں کی حالیہ ناکامیاں جن میں، دوسری باتوں کے علاوہ، کرپٹو انڈسٹری بھی نمایاں ہے، کرپٹو اثاثوں اور بنیادی ٹیکنالوجی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، ان کے آپریشنز کی مبہم نوعیت کی وجہ سے کرپٹو ایکو سسٹم سے باضابطہ مالی نظام میں کمزوریاں جمع ہو سکتی ہیں اور ان کی بھی ہو سکتی ہے جو مالی استحکام کے خدشات کا سبب بن سکتی ہیں۔

مالی سالمیت اور جرائم کے لیے استعمال: کرپٹو اثاثوں کی بنیادی خصوصیت گمنامی اور نگرانی کا فقدان ہے جو منی لائڈ رنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت، ٹیکس چوری وغیرہ میں استعمال ہونے کے خدشات کو بڑھاتی ہے۔ اگرچہ کرپٹو ایکو سسٹم اپنے لین دین کا سراغ لگانے میں سہولت فراہم کرتا ہے، پھر بھی بہت سی ڈیجیٹل کرنسیوں کے لین دین اکاؤنٹ سے فائدہ اٹھانے والے حقیقی مالکان کی شناخت میں مسائل موجود ہیں۔ ”سلک روڈ“ بلیک مارکیٹ ایک نمایاں مثال ہے جس میں ڈارک ویب پر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے کرپٹو اثاثے استعمال کیے گئے۔

صارفین کا تحفظ اور منصفانہ سلوک: سرگرمیوں کی مبہم نوعیت کی وجہ سے کرپٹو اثاثوں کو مختلف غیر قانونی سرگرمیوں جیسے دھوکہ دہی، چوری، ٹیکس چوری، وغیرہ کے ارتکاب کے لیے غلط طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اپنی مخفی پیچیدگیوں، شفافیت اور یکساں معیار کے فقدان، طرز عمل کی عدم نگرانی یا ناقص نگرانی صارفین کی اس صلاحیت میں رکاوٹ بن سکتا ہے کہ وہ باخبر فیصلے کریں۔ مثال کے طور پر، دوسرے سب سے بڑے کرپٹو ایکسچینج ایف ٹی ایکس کی طرف سے دیوالیہ

اگرچہ عالمی سطح پر کرپٹو اثاثہ جات کی کوئی مستقل تشریح یا تعریف نہیں گئی ہے، تاہم ان سے مراد وہ اثاثے ہیں جیسے کرنسی یا ٹوکن، پیشکش اور فنڈز (جو نجی طور پر قیمت کی ڈیجیٹل نمائندگی کے تحت جاری کی جاتی ہیں جو خفیہ طور پر محفوظ ہیں اور تقسیم شدہ بلجر ٹیکنالوجی (ڈی ایل ٹی) کا استعمال کرتے ہوئے انہیں تفویض کیا جاتا ہے²¹⁶۔

مالی ریکارڈ رکھنے کے روایتی نظام کے برعکس جو مرکزی ریکارڈ کے اصول پر بنائے گئے ہیں، کرپٹو اثاثے مثلاً ’بٹ کوائن‘ اور ’ایٹھر‘ ایک بے مرکز بلجر پر کام کرتے ہیں اور عام طور پر قدر کے ہم مرتبہ سے ہم مرتبہ تبادلے کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ وہ کسی خاص ملک یا سرحدی دائرے کے مخصوص کنٹرول میں نہیں ہیں اور عام طور پر مرکزیت سے عاری ہیں۔ کوئی مرکزی بینک کرپٹو اثاثے نہ تو جاری کرتا ہے اور نہ ہی ان کی پشت پناہی کرتا ہے۔ کرپٹو اثاثوں کو بعض مخصوص آسانوں، گمنام رہنے، سٹ بازی کے لیے استعمال ہونے جیسے فوائد کی وجہ سے دنیا کے کچھ حصوں میں مقبولیت ملی ہے (چارٹ 8.1.1)۔

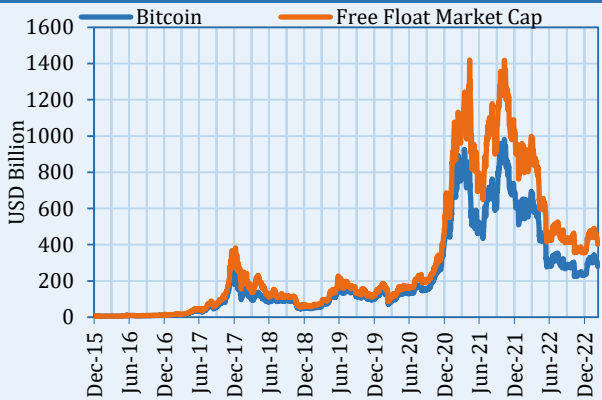
کرپٹو اثاثوں میں کلیدی پالیسی چیلنج:

کرپٹو اثاثوں کے بڑھتے ہوئے حجم نے دنیا بھر کے مرکزی بینکوں اور مالی نگران اداروں کو کرپٹو ایکو سسٹم کا مطالعہ اور تجزیہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ تصور اور اس کی مضمر ٹیکنالوجیز مثال کے طور پر ڈی ایل ٹی بہت زیادہ ممکنہ فوائد کا مظہر ہیں جیسے کہ سستے اور تیز مالی لین دین، اسکیلر، بلیٹی اور مالی شمولیت، آپریشنل چلک، اور لین دین کا سراغ لگانے کی صلاحیت۔ لہذا، بہت سے مرکزی بینک اپنی اپنی مخصوص ڈیجیٹل کرنسی جاری کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ تاہم، کرپٹو اثاثوں سے کئی طرح کے خدشات بھی ابھرتے ہیں جیسے:

- **زری پالیسی کے مضمرات:** کرپٹو اثاثے زری پالیسی کے اثرات کو متاثر کر سکتے ہیں کیونکہ وہ معیشت میں زری رسد کے روایتی عناصر کی طرح نگرانی اور کنٹرول کے تابع نہیں ہوتے جس کے نتیجے میں زری پالیسی کی ترسیل کے ذرائع کمزور ہوتے ہیں۔ مرکزی بینکوں کو مالی نظام اور معیشت پر ان کے اثرات کا اندازہ لگانے اور ان کو منظم کرنے میں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس طرح مرکزی بینکوں اور زری حکام کے لیے قیمتوں میں استحکام حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

²¹⁶ اس تعریف میں پبلک ڈیجیٹل رقم کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے جیسے کہ مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی۔ (ماخذ: آئی ایم ایف۔ (2023)۔ کرپٹو اثاثوں کے لیے موثر پالیسیوں کے عناصر پر آئی ایم ایف پالیسی پیپر۔ واشنگٹن، فروری۔ تفصیلات کے لیے، براہ کرم ملاحظہ کریں <https://www.imf.org/en/Publications/Policy-Papers/Issues/2023/02/23/Elements-of-Effective-Policies-for-Crypto-Assets-530092>۔)

چارٹ 8.1.1: کرپٹو کرنسی کے حوالے سے منڈی کی آزادانہ سرمایت



Source: Coinmetrics

اگرچہ کرپٹو اثاثے کچھ فوائد پیش کرتے ہیں، ان فوائد کے حصول کے لیے پیشگی شرائط پوری کرنے کی اب بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، کرپٹو اثاثوں کے ذریعے مالی شمولیت کو بڑھانے کے لیے، صارفین کو مالی اور ڈیجیٹل طور پر خواندہ ہونا ضروری ہے۔ یہ وہی چیلنج ہے جس کا روایتی مالی مصنوعات کے صارفین کو سامنا ہے۔ مزید برآں، سرحد پار ادائیگیوں کی معاونت کے لیے، اگرچہ کچھ حوصلہ افزا کام کیے جا رہے ہیں، مثلاً Ripple's XRP کے ذریعے، عالمی سطح پر سرحد پار ادائیگیوں کے حجم کے مقابلے میں یہ اب بھی صرف معمولی حجم رکھتی ہے۔

کرپٹو اثاثوں کے ضوابط پر عالمی نقطہ نظر:

عالمی طرز عمل کا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ عالمی سطح پر ضوابط سازوں نے اب تک کرپٹو کرنسیوں کے رجحان پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی ہے، یا اس ایجاد کے لیے اجتماعی موقف نہیں بنایا ہے۔ تصور سے لے کر تعریف اور ممکنہ استعمال تک، یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس کے لیے مزید ضوابطی وضاحت کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں مختلف لائحہ عمل اپنانے گئے ہیں جن میں کرپٹو اثاثوں سے متعلق سرگرمیوں پر پابندیوں کا اعلان کرنے سے لے کر کرپٹو اثاثوں کے استعمال پر مکمل پابندی تک کے لائحہ عمل شامل ہیں۔ لہذا، کرپٹو اثاثوں پر پالیسی جوابات کو ذیل میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے (جدول 8.1.1):

- کرپٹو اثاثوں پر واضح پابندی لیکن تحقیق، تجربہ، ریکارڈ کیپنگ وغیرہ جیسے استعمال کے لیے بنیادی ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے کی اجازت۔
- مضمر پابندی، مثال کے طور پر، زیر ضوابط مالی اداروں کو کرپٹو اثاثوں میں سہولت فراہم کرنے اور ڈیل کرنے سے منع کرنا، اور / یا عوام کو بنیادی خطرات کے بارے میں عام احتیاط جاری کرنا۔

ہو جانے کے اعلان (فائلنگ) نے پُر خطر سرمایہ کاری، ناکافی گورننس اور دھوکہ دہی کی ممکنہ سرگرمیوں کی طرف اشارہ کیا۔ اسی طرح ایک مستحکم ڈیجیٹل سٹے Terra USD کے خاتمے میں اس کے ذخائر کے حوالے سے دھوکہ دہی کے اشارے ملے تھے۔ اس کے علاوہ، اگرچہ مضمر ٹیکنالوجی محفوظ ہے، مختلف ایسچینجوں پر والٹ مالکان کے ساتھ چوری کے واقعات ہوئے۔ اس سے صارفین کے تحفظ کے خدشات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ صارفین کے تحفظ کے ایک ادارے امریکی فیڈرل ٹریڈ کمیشن نے انکشاف کیا ہے کہ 2021ء سے اب تک کرپٹو کے حوالے سے ہونے والی دھوکہ دہی ایک ارب ڈالر سے متجاوز ہو چکی ہے²¹⁷۔ کرپٹو آپریشنز کی مبہم نوعیت، محدود نگرانی اور ضوابط کی وجہ سے بے ایمان گروہوں نے بہت سے کرپٹو ہولڈرز کو دھوکہ دیا ہے۔

• **مارکیٹ کا نقص اور زیادہ اتار چڑھاؤ:** کرپٹو انڈسٹری پر بٹ کوائن کا غلبہ ہے، جو کہ پہلی جزیں کی کرپٹو کرنسی ہے اور مارکیٹ سرمایت کے لحاظ سے مستحکم سکوں سے الگ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ زیادہ تر کرپٹو انڈسٹری اتار چڑھاؤ کا شکار ہے۔ یہ بات اس حقیقت سے واضح ہے کہ کرپٹو انڈسٹری کی مارکیٹ سرمایت نومبر 2021ء میں آنے والے عروج سے اب 75 فیصد کم ہے²¹⁸۔

• **ماحولیات اور توانائی کا استعمال:** کرپٹو اثاثوں کے کچھ آپریشنز کافی توانائی استعمال کرتے ہیں خاص طور پر کان کنی میں، جس کے نتیجے میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے ساتھ ساتھ کانوں کی تنصیبات کے قریب کی آبادیوں پر اضافی آلودگی، شور اور دیگر مقامی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بٹ کوائن سمیت کرپٹو اثاثوں کی تیز رفتار ترقی - جو کہ عام طور پر حقیقی اقتصادی سرگرمیوں میں شریک نہیں ہوتی - کاربن آلودگی کے مکمل خاتمے کے حصول میں عالمی کوششوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

• **مستحکم کوائن اور اس کی حرکیات:** اگرچہ مستحکم کوائن کو عام طور پر بغیر پشت پناہی والے ٹوکن سے زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے، کیونکہ انہیں عام طور پر اثاثوں کی مدد حاصل ہوتی ہے، تاہم ابھی بھی مالی استحکام کے کچھ خدشات ہیں مثلاً، ذخائر کی کفایت جو Terra ڈالر کے خاتمے کے ساتھ سامنے آئی۔ اس کے علاوہ، روایتی مالیات کے ساتھ ان کے بڑھتے ہوئے باہمی ربط کی وجہ سے، مستحکم کوائن متعدی خطرات کا باعث بنتے ہیں کیونکہ اس کے "استحکام" کے بارے میں اب بھی سوالات موجود ہیں۔

²¹⁸ ماخذ: کوائن میٹرکس

²¹⁷ ماخذ: <https://www.ftc.gov/news-events/data-visualizations/data-spotlight/2022/06/reports-show-scammers-cashing-crypto-craze>

ضوابطی لائحہ عمل	ممالک
علائقہ پابندی	چین، تینس، مراکش، الجیریا
عملاً پابندی	پاکستان، سعودی عرب، بنگلہ دیش، ترکیہ، انڈونیشیا
اجازت ہے	امریکہ، بھارت، جرمنی، فرانس، برطانیہ، جاپان، روس
لیگل ٹینڈر	ایل سلواڈور

ماخذ: امریکی گائڈ لائن کی لائبریری برائے قانونی مواد، دنیا بھر میں کرپٹو کرنسی کے ضوابط: نومبر 2021ء

مزید برآں، تجزیہ کار محسوس کرتے ہیں کہ کرپٹو انڈسٹری کو ضوابطی دائرے میں لانے سے عوام میں یہ احساس پیدا ہو سکتا ہے کہ کرپٹو اثاثوں کو دیگر ضوابطی مالی اداروں کی طرح اتھارٹی کی حمایت حاصل ہے۔ اس کی وجہ سے، سرمایہ کاری اے میں سرمایہ کاری کرنا شروع کر سکتے ہیں اور روایتی مالی نظام کے ساتھ باہمی ربط کو بڑھا سکتے ہیں۔ لہذا جب کرپٹو اثاثوں کی صنعت میں اگلی تباہی واقع ہوگی تو اس صنعت کو بھی بیل آؤٹ کرنے کے مطالبے آئیں گے۔

کچھ مبصرین یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ کرپٹو انڈسٹری کو پائیداری کے شدید مسائل کا سامنا ہے کیونکہ یہ عام طور پر حقیقی معاشی سرگرمیوں میں حصہ نہیں ڈالتی۔ صنعت میں حالیہ اتار چڑھاؤ اور افراطی نے خاص طور پر اس موقف کو مضبوط کیا ہے۔

کرپٹو اثاثوں اور بنیادی ٹیکنالوجیز میں تبدیلیاں تیزی سے ہو رہی ہیں اور دنیا بھر کی معیشتوں کے لیے مواقع اور چیلنج دونوں سامنے ہیں۔ تاہم، کرپٹو اثاثوں پر مناسب پالیسی رد عمل زیادہ تر معاشی اور مالی شعبے کی تشکیل، اور متعلقہ دائرہ اختیار کے پالیسی مقاصد پر منحصر ہوگا۔ مزید یہ کہ، اس کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کی ضرورت ہوگی، جس میں تمام متعلقہ فریقوں کے تاثرات شامل ہوں۔

کرپٹو اثاثوں پر اسٹیٹ بینک کا موقف

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 2018ء میں جاری کردہ اپنے سرکلر کے ذریعے عوام کو خبردار کیا کہ کرپٹو کرنسیاں لیگل ٹینڈر ہیں اور نہ ہی حکومت پاکستان کی طرف سے جاری کردہ یا ضمانت یافتہ ہیں۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے واضح کیا کہ وہ پاکستان میں ایسی کسی بھی مجازی کرنسی / سکے / ٹوکن کے اجراء، فروخت، خریداری، تبادلے یا سرمایہ کاری کے لیے کسی فرد یا ادارے کو اجازت یا لائسنس نہیں دیتا۔ لہذا، تمام ضوابطی اداروں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ورچوئل کرنسیوں / ٹوکن میں پروسیسنگ، استعمال، تجارت، ہولڈنگ، قدر کی منتقلی، فروغ دینے اور سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں۔

iii. موجودہ یا نئے ضوابطی فریم ورک کے تحت کرپٹو اثاثوں کے لیے مضر یا واضح اجازت۔

iv. قانونی ٹینڈر: کرپٹو اثاثوں کو باقاعدہ طور پر قانونی ٹینڈر کے طور پر تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، صرف ایک ملک یعنی ایل سلواڈور نے یہ حکمت عملی اپنائی ہے، کیونکہ اس کی معیشت پہلے ہی ڈالر انر ہو چکی تھی۔

اس موضوع پر حالیہ غور و خوض میں بنیادی ٹیکنالوجیز کے فوائد اور کرپٹو اثاثوں کو ضابطے میں لانے کی خوبیوں کو اجاگر کیا گیا ہے، تاہم، وہ ان پر پابندی لگانے کے آپشن کو مسترد نہیں کرتے۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ سخت پابندیاں پہلا بہترین آپشن نہیں ہو سکتی ہیں، تاہم ملکی حالات، پالیسی کے مقاصد، اور حکام کی صلاحیت کی رکاوٹوں کے لحاظ سے ہدفی پابندیاں لاگو ہو سکتی ہیں۔²¹⁹

کچھ ممالک میں، ترقی یافتہ مالی شعبوں اور بیرونی کھاتوں کے کافی سہارے کے ساتھ، کرپٹو اثاثوں کو ان کے ضوابطی دائرہ کار کے تحت جائز حصہ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، ضوابط بنیادی طور پر ٹیکس اور اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے خطرات کے کلیدی پالیسی مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ کرپٹو-اثاثہ سروس فراہم کرنے والوں کو منی سروس کے کاروبار کے طور پر سمجھا جاتا ہے خاص طور پر اے ایم ایل / سی ایف ٹی مقاصد کے لیے۔ تاہم، کرپٹو اثاثوں کی غیر مرکزی نوعیت کی وجہ سے، ضابطہ کاروں کو رضاکارانہ تعمیل اور از خود رپورٹنگ پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔